اگر پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا اتحاد مضبوط اور منظم رہے تو انشاء اللہ حکومت اپنا دور پورا کرے گی۔الطاف حسین

میں چاہتا ہوں کہ ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان جو عہد و پیماں اور وعدے وعید ہوئے ان پر عمل ہو

وزیر اعلیٰ قائم علی شاہ، ایم کیو ایم کے وزراء کو اپنی ٹیم کا حصہ سمجھیں، ایم کیو ایم کے وزراء بھی قائم علی شاہ کو اپنی پارٹی کا وزیر اعلیٰ سمجھیں

ایم کیو ایم نے ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے حکومت کی مذاکراتی کمیٹی کو جو 9 نکاتی ایجنڈا پیش کیا ہے اس پر عمل درآمد کیا جائے

نائن زیرو پر وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک، وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ، وزیر داخلہ سندھ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا،

صوبائی وزیر آغا سراج درانی اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں سے گفتگو

ایم کیو ایم کے وزراء کو اپنے وزراء سمجھتے ہوئے ان کی جانب سے اٹھائے ہوئے مسائل کو حل کریں گے۔سید قائم علی شاہ

آپ نے ہر مشکل وقت میں پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا۔آپ محسن جمہوریت ہیں۔رحمٰن ملک

مجھے یہاں بہت محبت ملی ہے اور مجھے آج ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے میں اپنے گھر میں ہوں۔ڈاکٹر ذوالفقار مرزا

کراچی۔۔۔18فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ اگر پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا اتحاد مضبوط اور منظم رہے تو انشاء اللہ حکومت اپنا دور پورا کرے گی اور ملک میں جمہوریت کا سفر جاری رہے گا۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک ، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، وزیر داخلہ سندھ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا، صوبائی وزیر آغا سراج درانی اور پیپلز پارٹی کے دیگر رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، ایم کیو ایم کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین رابطہ کمیٹی بھی موجود تھے ۔ جناب الطاف حسین نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کا نائن زیرو آمد پر دل کی گہرائیوں سے زبردست خیر مقدم کیا۔انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ آج سے تین سال قبل اسی مقام پر ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان جو عہد و پیماں اور وعدے وعید ہوئے ان پر عمل ہو، دونوں نے ساتھ ملکر چلنے کا جو عہد کیا تھا اس پر قائم رہیں، جمہوریت اپنی مدت پوری کرے۔ایم کیو ایم گوکہ وفاقی سطح پر کابینہ میں شامل نہیں ہے لیکن ہم حکومتی بینچوں پر ہی بیٹھے ہوئے ہیں جو اس بات کی دلیل ہے کہ ہم چاہتے ہیں کہ حکومت عوام کے مسائل حل کرے، ان کی مشکلات کو دور کرے۔اس سلسلے میں ایم کیو ایم نے ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کیلئے وفاقی وزیر خزانہ حفیظ شیخ اور رحمان ملک پر مشتمل حکومت کی مذاکراتی کمیٹی کو جو 9 نکاتی ایجنڈا پیش کیا ہے اس پر عمل درآمد کیا جائے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، ایم کیو ایم کے صوبائی وزراء کو اپنی ٹیم کا حصہ سمجھیں، اسی طرح ایم کیو ایم کے وزراء بھی وزیر اعلیٰ سندھ کو اپنی پارٹی کا وزیر اعلیٰ سمجھیں۔انہوں نے وزیر اعلیٰ سندھ سے درخواست کی کہ ایم کیو ایم کے وزراء کو درپیش مشکلات اور مسائل کو حل کیا جائے، یہ پیپلز پارٹی کی بقاء اور جمہوریت کیلئے بھی ضروری ہے اور ایم کیو ایم کے لئے بھی ضروری ہے۔ انہوں نے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی آمد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے کیونکہ ملاقاتوں سے بہت ساری دوریاں ختم ہوتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا اتحاد مضبوط اور منظم رہے تو انشاء اللہ حکومت اپنا دور پورا کرے گی ، ملک میں جمہوریت کا سفر جاری رہے گا اور جو عناصر یہ چاہتے ہیں کہ جمہوریت کا سفر رک جائے انہیں ناکامی ہوگی۔ جناب الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے ان کی ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت بھی کی۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ سید قائم علی شاہ نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین صدر آصف علی زرداری نے نائن زیرو آکر جس جذبہ کا اظہار کیا تھا ہم آج خیر سگالی کے اسی جذبے سے یہاں آئے ہیں۔انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ ہم ایم کیو ایم کے وزراء کو اپنے وزراء سمجھتے ہوئے انکی جانب سے اٹھائے ہوئے مسائل کو حل کریں گے اور آپکی توقعات کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔انہوں نے نائن زیرو پر پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کے شاندار استقبال پر ایم کیو ایم کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ہر مشکل وقت میں پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا جس پر ہم آپ کا جتنا شکریہ ادا کریں کم ہے، آپ محسن جمہوریت ہیں۔انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے تین ماہ بعد ہی اسکے خلاف سازشیں شروع ہوگئی تھیں لیکن الطاف بھائی نے ایک بڑے بھائی کی حیثیت سے مشکل وقت میں ساتھ دے کر سازشوں کو ناکام بنایا اور ہر موڑ پر سازشوں سے بروقت آگاہ کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کا فیوچر ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی کے اتحاد میں ہے، اب ایم کیو ایم بھی ایک قومی جماعت ہے اور پورے ملک میں یہ اتحاد بڑھے گا۔انہوں نے کہا کہ صدر آصف زرداری اور الطاف بھائی آنے والے وقت میں بھی ملکر چلیں گے تو ہم ملک کے سارے مسائل حل کریں گے۔اس موقع پر سندھ کے وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہاں بہت محبت ملی

ہےاور مجھے آج ایسا محسوس ہورہا ہے کہ جیسے میں اپنے گھر میں ہوں۔صدر آصف زرداری اور آپ جس طرح ملک کر چل رہے ہیں وہ صوبہ سندھ اور پورے پاکستان کے مفاد میں ہے ۔صوبائی وزیر آغا سراج درانی نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے ان کیلئے نیک خیالات کا اظہار کیا۔اس موقع پر گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم لوگوں نے بنارس میں بھی باچہ خان برج کا ملکر افتتاح کیا ہے اور آج نائن زیرو پر بھی محبت کا یہ برج بنا ہے جو سب کو مبارک ہو۔اس پر جناب الطاف حسین نے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ کرے کہ محبت کا یہ برج قائم رہے۔

الطاف بھائی چاہتے ہیں کہ حکومت ایم کیو ایم کے نو نکات اختیار کرے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنائے، ڈاکٹر فاروق ستار
آج نائن زیرو پر پی پی اور ایم کیو ایم کی دوستی کا جو نمونہ دیکھا جارہا ہے وہ دو لیڈروں کی لیڈرشپ کا ویژن ہے، رحمان ملک
پیپلز پارٹی پر تین برس میں مشکل وقت آئے اور الطاف بھائی نے ہمارا ساتھ دیا، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ
پیپلز پارٹی کے وفد کے ہمراہ نائن زیرو پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو

کراچی۔۔۔18، فروری 2011ء

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم میں تین سال پہلے جو عہد ہوا تھا آج اسی عہد کی تجدید کا دن تھا اور آج تجدید عہد ہوا ہے ۔یہ بات انہوں نے وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن، وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ کے ہمراہ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین کے وفد سے نائن زیرو پر ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔پیپلز پارٹی کے وفد میں وزیر داخلہ سندھ ذوالفقار مرزا، وزیر بلدیات سراج درانی، پیپلز پارٹی کے رہنما وقار مہدی اور راشد ربانی شامل تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کا بنیادی طور پر مقصد یہی ہے کہ ملک میں استحکام ہو اور ملک میں استحکام کیلئے ضروری ہے کہ صوبہ سندھ مضبوط اور مستحکم ہو اور ہم اپنے اتحاد، اتفاق سے اور مل جھل کر ہی عوام کے بنیادی اور دیرینہ مسائل حل کر سکتے ہیں ہم نے یہی طے کیا کہ ہم اپنی ملاقاتوں کا یہ سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ دوریاں اور کدورتیں ختم ہوں اور ہم زیادہ یکسوئی اور زیادہ ربط وتعاون اور اشتراک عمل کے ساتھ سندھ اور پاکستان کے عوام کی خدمت کرسکیں۔انہوں نے کہا کہ الطاف حسین نے حکومت سندھ یا صوبائی حکومت میں متحدہ قومی موومنٹ کے وزراء سے بھی یہی کہا ہے کہ وہ خود کو قائم علی شاہ کی ٹیم کا حصہ سمجھیں اور قائم علی شاہ سے بھی یہی درخواست کی ہے کہ وہ بھی متحدہ کو اپنی ٹیم کا حصہ سمجھیں اور ساتھ لیکر چلیں۔انہوں نے کہا کہ جب وزیراعظم کی نائن زیرو آمد ہوئی، اس وقت ملک کی اقتصادی صورتحال بدحال ہے اس کو فوکس کیا گیا تھا آج بھی جناب الطاف حسین نے نو نکات پر بات کی ہے کہا ہے کہ حکومت ان پر توجہ دے اور انہیں اختیار کرے اور ان پر عملدرآمد یقینی بنائے انشاءاللہ اس سے ملک کی معاشی بدحالی دور ہوگی۔جمہوریت کے فروغ اور حکومت کو فعال بنانے کیلئے متحدہ کی جانب سے جو تعاون ہوسکتا ہے وہ جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے دوستوں کا نائن زیرو کا یہ دورہ خیر سگالی کا دورہ ہے اور جو گفتگو اندر ہوئی الطاف حسین نے جو بات کی آج سے تین سال پہلے بھی ہم نے جو عہد و پیماں کئے تھے، ہم نے ایک دوسرے سے جو باتیں کی تھیں آج کا یہ وزٹ بھی دراصل قائد تحریک الطاف حسین اور صدر آصف علی زرداری کے ویژن کا نتیجہ ہے یہ منظر جو آج دیکھ رہے ہیں یہ ہماری قیادت ہے جس نے ہمارے درمیان اس طرح کے رابطوں اور باہمی تعاون کو یقینی بنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج خصوصی طور پر وفاق ہی نہیں بلکہ صوبے کے وزیر داخلہ بھی یہاں موجود ہے اس دورے سے مجھے یقین ہے کہ اس کے دوررس نتائج مرتب ہونگے اور سیاسی و جمہوری قوت پر اعتماد کا ایک اور موقع ملے گا اور ہمیں عوام کو یہ موقع دینا چاہئے اور عوامی اعتماد حاصل کرنا چاہئے، کراچی اور سندھ پاکستان کی شہ رگ ہے اور اس ملاقات سے ماضی کے تاثرات خود بخود زائل ہوجائینگے۔وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک نے کہا کہ آج نائن زیرو پر پی پی اور ایم کیو ایم کی دوستی کا جو نمونہ دیکھا جارہا ہے وہ دو لیڈروں کی لیڈرشپ کا ویژن ہے اور جب لیڈرز ویژن لیکر چلتے ہیں تو قوموں کو رستہ بھی دکھاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب محترمہ بینظیر بھٹو شہید زندہ تھیں انہوں نے فیصلہ کیا کہ پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم نے ساتھ چلنا ہے اور مجھے محترمہ نے حکم دیا کہ آپ ایم کیو ایم کی لیڈرشپ کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔میرا پہلا فون ڈاکٹر فاروق ستار کو تھا اس کے بعد دوستی کی بنیاد ڈلی، ہم ساتھ چلیں اور یہی ویژن لیکر آصف علی زرداری نائن زیرو تشریف لائے جب وہ ٹوپیاں اور اجرکیں ایکسچینج کر رہے تھے تو انہیں پتہ تھا کہ مستقبل پی پی اور ایم کیو ایم کا ہے۔میڈیا اور اینکر پرسنز گواہ ہیں لوگوں نے تاریخیں دیں جورات کو خواب دیکھتے تھے اور حکومت گرانے کی بات کرتے تھے انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ مت بھولیں کہ ایم کیو ایم اور پی پی پاکستان کی گراس روٹ میں ہے۔انہوں نے کہا کہ پچھلے چند دنوں میں جب یہ بہت افواہیں گرم تھیں کہ ایم کیو ایم، پیپلز پارٹی کو چھوڑ گئی یہ الطاف بھائی ہی تھے کہ انہوں نے رات کو فون کیا اور کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور بہت سے لوگوں کے منہ کھولے رہ گئے آج دوستی کا جو نمونہ دیکھ رہے ہیں میں یقین دلاتا ہوں کہ آنے والا وقت پی پی اور ایم کیو ایم کا ہے، ہم خلوص کے ساتھ قوم کی خدمت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ آج قوم کو جو چیلنج ہیں، آصف علی زرداری اور وزیراعظم گیلانی جو کارکردگی دکھا رہے ہیں اور

مشکلات کا سامنا کررہے ہیں آنے والا وقت بتائے گا کہ یہ دوستی کتنی مضبوط تھی۔ایم کیوایم اور پی پی نے ملکر جس محنت اور جانفشانی کے ساتھ کام کیا وہ قابل تعریف ہے۔انہوں نے کہا کہ لوگوں کو اعتراض ہوتا رہا کہ کورکمیٹیاں کیا ہیں یہ رابطے کا ذریعہ ہے کل جب اعلان ہوا کہ پی پی لیڈرشپ نائن زیرو آرہی ہے اور دشمنوں کو خبر ملی اور اخبارات میں یہ خبریں لگی کہ ٹارگٹ کلرز کے خلاف ایم کیوایم اور پی پی میں معاہدہ ہوا گیا ہے۔ساری پارٹیاں ملی ہوئی ہیں تیسری قوت ہے وہ آپ کے علم میں ہے،شیعہ سنی فسادات کرانے کی بھی کوشش کی گئی،ہمیں اتحاد کی ضرورت ہے سیاست چھوٹے معاملوں پر نہ کھیلی جائے۔ریمنڈ ڈیوس کا معاملہ کورٹ میں ہے اس پر بھی سیاست نہ کھیلیں،میں یہاں واضح کرتا ہوں کہ کوئی ڈاکومنٹ چھپا نہیں ہوگا اور قوم کو تقسیم نہ کیا جائے،اس وقت اکنامی اور دیگر مسائل ہیں،دشمن نے پلان بنایا تھا پاکستان کو کمزور کرنے کیلئے وہ ابھی ٹھنڈا نہیں ہوا پوری لیڈر شپ ملکر چلے گی تو فتح ہماری ہوگی۔انہوں نے کہا کہ حکومت سندھ اور وفاق ملکر کام کررہی ہے لوگوں نے بڑی لڑائیاں کرانے کی کوشش کی اور شوشے چھوڑے۔لوگوں نے کہا کہ ایم کیوایم علاقائی جماعت کی پارٹی ہے،الطاف حسین نے آخری خطاب کہا کہ نہ کوئی پنجابی،سندھی،بلوچی،پختون ہے بلکہ سب پاکستانی ہیں اور ایم کیوایم نے پورے ملک سے الیکشن لڑنے کا جو فیصلہ کیا ہے ہم ان کے ساتھ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے آگے بڑھنا ہے پیچھے نہیں دیکھنا وہ دشمن جو ہمیشہ یہ خواہش کرتے ہیں کہ شاید پی پی،ایم کیوایم میں لڑائی ہوجائے،اختلاف تو ہوسکتا ہے لڑائی نہیں ہوگی بلکہ دوستی ہوگی اور یہ دوستی اپنے ملک اور عوام کیلئے ہوگی۔قائم علی شاہ نے کہا کہ الطاف بھائی کی محبت کی وجہ سے نائن زیرو پر شرکاء نے آج ہمارا مان رکھا اور جو جذبہ محبت کا آج دکھایا ہے اس پر میں الطاف بھائی اور ان کی معرفت آپ سب کا بہت ہی مشکور ہوں۔انہوں نے کہا کہ حکومت بننے سے پہلے ہمارے لیڈر آصف علی زرداری نائن زیرو آئے تھے ہم ان کے ساتھ تھے اور نائن زیرو میں بیٹھ کر الطاف بھائی سے گفتگو بھی کی اور پھر اس بات کو آپ کے سامنے دوہرایا گیا کہ ہم کھلے دل سے ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے بھائیوں کی طرح رہیں گے اور سندھ کے مسائل اولین طریقے سے حل کریں گے،عوام کی بہتری کیلئے اتفاق اور اتحاد قائم رکھیں گے اور اسی اتحاد کی وجہ سے پاکستان کی بھی خدمت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اس ملاقات کے بعد تین برس میں جب بھی مشکل وقت آئے ہم پر مہربان الطاف بھائی نے ہمارا ساتھ دیا۔آج بھی اسی جذبے کے ساتھ آپ کی معرفت بھی اور خود بھی اندر ہمیں ویلکم کہا اور محبت کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ جناب الطاف حسین ہمارے سینئر ہیں اور ہم پر مہربان ہیں،جناب الطاف حسین نے یہی کہا کہ سب یکساں ہیں وہ پی پی کے وزراء ہوں یا متحدہ قومی موومنٹ کے ہوں،مل کر اتفاق واتحاد سے خدمت کریں گے تو یقیناً کامیاب ہوں گے اور صوبے کے عوام کے مسائل حل کرسکیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہماری لیڈرشپ میں جو اتحاد ہے وہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے اس پر چلنے کی کوشش کریں گے۔

پیپلز پارٹی کے وفد کا نائن زیرو پر پرتپاک اوراستقبال،وفد پر گل پاشی کی

الطاف،زردی،بھائی بھائی اورنعرہ الطاف،جئے الطاف کے نعروں سے نائن زیرو کی گلیاں گونج اٹھی

اسٹاف رپورٹر۔۔18فروری2011ء

وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک،وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ صوبائی وزیرداخلہ رحمٰن ملک نے پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین کے وفد کے ہمراہ جمعہ کی شام ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ نائن زیروعزیز آباد کا دورہ کیا اور رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرز ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر اراکین رابطہ کمیٹی سے ملاقات کی۔وفد میں صوبائی وزراء ڈاکٹر ذوالفقار مرزا،آغا سراج درانی،وقار مہدی اور راشد ربانی کے علاوہ گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد بھی شامل تھے۔اس موقع پرایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر صغیر احمد،رضا ہارون،واسع جلیل،وسیم آفتاب،گلفراز خان خٹک،سلیم تاجک،توصیف خانزادہ،حق پرست صوبائی وزراء،سینیٹرز،اراکین قومی وصوبائی اسمبلی کے علاوہ ایم کیوایم کے مختلف ونگز کے ذمہ داران اور دیگر ذمہ داران وکارکنان بھی موجود تھے۔اس سے قبل پیپلز پارٹی کا وفد جب نائن زیرو پہنچا تو ایم کیوایم کی جانب سے پرتپاک اورفقید المثال استقبال کیا گیا اس سلسلے میں زبردست انتظامات کیے گئے تھے اور ایم کیوایم کے ہزاروں ذمہ داران وکارکنان جس میں خواتین بھی شامل تھی جو افضاء پارک سے نائن زیرو جانے والے راستے میں دونوں اطراف ہاتھوں میں قائدتحریک الطاف حسین کی تصاویر،ایم کیوایم کے پرچم تھامے کھڑے تھے وفد پر گل پاشی کی اور قائدتحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کے حق میں پرجوش نعرے لگائے جس کی وجہ سے نائن زیرو اور اطراف کی فضاء گونج اٹھی۔اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے کہا کہ نائن زیرو آمد سے ہمیں ایسا محسوس ہوا جیسے ہم اپنے ہی گھر آئے ہیں،ایم کیوایم کی جانب سے شاندار استقبال پر ہم الطاف بھائی کے بے حد ممنون ومشکور ہیں جنہوں نے نائن زیرو پر ہماری عزت افزائی کی جبکہ ڈاکٹر فاروق ستار نے پیپلز پارٹی کے وفد کو ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے خوش آمدید اور بھلی کریو کہا۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آپ کی آمد پر بہت اچھا لگا جو یقیناً عوام کیلئے بھی بہت اچھا پیغام ہے جس سے لوگوں میں ہمارا اعتماد مزید بڑھے گا

پاکستان کوکڑی اقتصادی ومعاشی صورتحال اور درپیش چیلنجز سے اگرکوئی جماعت نکال سکتی ہے تو وہ صرف اور صرف ایم کیوایم ہے۔الطاف حسین

ملک کی معاشی بدحالی کے ذمہ داروہ جاگیردار،وڈیرے اور سرمایہ دار ہیں جنہوں نے ہر دور میں ملک کولوٹا

ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کاانقلاب آیا تو ملک کولوٹنے والوں کا سخت احتساب کیا جائے گا،لوٹی ہوئی قومی دولت

کی ایک ایک پائی وصول کی جائے گی،لوٹی ہوئی دولت سے بنائی گئی تمام جائیدادوں کوضبط کرلیا جائے گا

پاکستان کی اصل بیماری کرپشن،اقرباءپروری اور میرٹ کاقتل ہے جس نے ملک کے ہرشعبہ کوکھوکھلا کردیا ہے

جب تک کرپشن اوراقرباءپروری کاخاتمہ نہیں ہوگا اس وقت تک نہ تو ملک کی معاشی حالت بہتر ہوسکتی ہے اور نہ ہی امیر غریب

کافرق ختم ہوسکتا ہے۔غریبوں کے مسائل وہی حل کرسکتا ہے جس نے غربت دیکھی ہو،جس نے خودمسائل کا سامنا کیا ہو

میں نے زمانہ طالبعلمی میں سڑکوں اورفٹ پاتھوں پراسٹال لگائے اورٹیوشن پڑھاپڑھا کراپنی تعلیم مکمل کی لیکن میں نے چوری نہیں کی

ایم کیوایم لاہورزون اورمتحدہ سوشل فورم کے ارکان سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اورکارکنوں سے ٹیلیفون پرگفتگو

لاہور۔۔۔18 فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کوکڑی اقتصادی ومعاشی صورتحال اوردرپیش چیلنجز سے اگرکوئی جماعت نکال سکتی ہے اورعوام کی مخلصانہ خدمت اگرکوئی جماعت کرسکتی ہے تو وہ صرف اور صرف ایم کیوایم ہے۔انہوں نے یہ بات لاہور میں ایم کیوایم کے مرکزی آفس پرایم کیوایم لاہورزون اورمتحدہ سوشل فورم کے ارکان سمیت پنجاب کے مختلف اضلاع کے ذمہ داروں اورکارکنوں سے ٹیلیفون پرگفتگو کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرایم کیوایم میں شامل ہونے والے ملک کے سابق مایہ نازکرکٹرسرفرازنوازبھی موجودتھے۔اپنی گفتگو میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کی معاشی بدحالی کے ذمہ داروہ جاگیردار،وڈیرے اورسرمایہ دار ہیں جنہوں نے ہردور میں دونوں ہاتھوں سے ملک کولوٹا اورسیاست اوراقتدار میں آنے کے بعدعوام کے مسائل پرتوجہ دینے کے بجائے اپنی جاگیریں،جائیدادیں اورفیکٹریاں بنائیں اورآج وہ ٹی وی پر آکرعوام کے حقوق کی بڑی بڑی باتیں کرتے ہیں۔یہ لوگ باتیں تو غریبوں کی کرتے ہیں لیکن رہتے محلوں میں ہیں اوران کے بچے ایچی سن اوردیگراعلیٰ تعلیمی اداروں میں پڑھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک میں غریب ومتوسط طبقہ کاانقلاب آیا تو ملک کولوٹنے والوں کاسخت احتساب کیا جائے گا،ان سے لوٹی ہوئی قومی دولت کی ایک ایک پائی وصول کی جائے گی،لوٹی ہوئی دولت سے بنائی گئی تمام جاگیروں اورجائیدادوں کوضبط کرلیا جائے گا اوروہاں اسکول،کالج اورصحت کے مراکزقائم کئے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ بعض مخالفین کہتے ہیں کہ الطاف حسین خونی انقلاب کی بات کرتے ہیں لیکن وہ ان کے بارے میں کچھ نہیں کہتے جنہوں نے ملک کا خون کردیا۔انہوں نے کہا کہ میری باتیں تلخ ہوتی ہیں کیونکہ میں سچ بات کہتا ہوں،میں نے ملک کونہیں لوٹا،میں نے اپنی کوئی جاگیر یاجائیدادنہیں بنائی،میراعزیزآباد میں 120 گز کاجوگھرکل تھا وہی آج بھی ہے۔میں نہ آج تک ایم پی اے،ایم این اے بنا اور نہ ہی مجھے اس کاشوق ہے۔میری جدوجہد اپنے ذاتی یاخاندانی مفادات کیلئے نہیں بلکہ عوام کے حقوق کیلئے ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی اصل بیماری کرپشن،اقرباءپروری اورمیرٹ کاقتل ہے جس نے ملک کے ہرشعبہ کوکھوکھلا کردیا ہے۔ہاکی،کرکٹ اوراسکوائش جن میں کبھی پاکستان کابڑامقام تھا آج اقرباءپروری اور بھانجے بھتیجوں کونوازنے کے عمل کے نتیجے میں یہ کھیل تباہ ہوچکے ہیں،کرپشن کی بیماری کے ذریعے آج پاکستان کودوسرے ممالک کاغلام اورمحتاج بنادیا گیا ہے اورہم دوسروں کے آگے بھیک مانگنے پرمجبور ہیں۔جب تک ملک سے کرپشن اوراقرباءپروری کاخاتمہ نہیں ہوگا اس وقت تک نہ تو ملک کی معاشی حالت بہتر ہوسکتی ہے اور نہ ہی ملک سے امیرغریب کافرق ختم ہوسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں ایم کیوایم کی حکومت آئی تو کرپشن اوراقرباءپروری کاجڑ سے خاتمہ کیا جائے گا،دہرے نظام تعلیم سمیت تمام شعبوں سے دوہرانظام ختم کیا جائے گا اورہرشعبہ میں لوگوں کودوستی اوررشتہ داری کی بنیاد پرنہیں بلکہ اہلیت اورصلاحیت کی بنیاپرمقررکیا جائے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان میں اہل اورباصلاحیت لوگوں کی کوئی کمی نہیں لیکن اقرباءپروری کی وجہ سے انہیں مواقع میسرنہیں آتے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پنجاب کے چھوٹے بڑے ضلعوں،تحصیلوں اورگاؤں گوٹھوں سے تعلق رکھنے والے افرادکی ایم کیوایم میں تیزی سے شمولیت اس بات کاثبوت ہے کہ ایم کیوایم اب پورے ملک کے غریب ومتوسط طبقہ کےعوام کی امیدوں کامرکزبن چکی ہے اورمسائل میں گھرے ہوئے عوام اب اس نتیجہ پرپہنچ چکے ہیں کہ اب ایم کیوایم ہی ملک کومسائل کی دلدل سے نکال سکتی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ غریبوں کے مسائل وہی حل کرسکتا ہے جس نے غربت دیکھی ہو،جس نے خودمسائل کا سامنا کیا ہو۔مجھے یہ کہنے میں کوئی شرم محسوس نہیں ہوتی کہ میں نے زمانہ طالبعلمی کے دوران سڑکوں اورفٹ پاتھوں پراسٹال لگائے اورٹیوشن پڑھاپڑھا کراپنی تعلیم مکمل کی لیکن میں نے چوری نہیں کی۔میری والدہ نے ہماری تعلیم کیلئے لوگوں کے کپڑے سیئے

۔میں نے پیدا ہوتے ہی سونے کے چمچوں میں نہیں کھایا، میں نے پیلے اسکولوں میں تعلیم حاصل کی اور یہ اللہ کا فضل وکرم ہے کہ اس نے چھوٹے سے گھر میں جنم لینے والے الطاف حسین کو اتنی عزت عطا کی ۔انہوں نے پنجاب کے ذمہ داروں اور کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے لئے نہیں بلکہ ملک اور ملک کے عوام کے حقوق کیلئے جدوجہد کررہے ہیں،ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہیے کہ ہمیں اس کے صلے میں کیا ملے گا،ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ ہم اس ملک کو کیا دے سکتے ہیں ۔ہم سیاست نہیں عبادت کررہے ہیں۔ اگر ہمارے پڑوس میں کوئی مصیبت زدہ ہو اور ہم اس کی خبرگیری نہ کریں تو ایسے میں ہماری ساری نمازیں، روزے اور ساری عبادتیں بے کار ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل ترین عبادت دکھی انسانوں کی خدمت کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ عزیز ہوتے ہیں جو اللہ کے بندوں سے پیار کرتے ہیں اور ہر مشکل گھڑی میں کسی لالچ کے بغیر انکی مدد کرتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ اسلام اور دیگر تمام مذاہب کی تعلیمات کی اصل روح ایم کیوایم میں نظر آتی ہے ۔ہم مصائب ومشکلات کا شکار عوام کی مدد پر یقین رکھتے ہیں۔ میرا شروع ہی سے درس یہ ہے کہ یہ مت دیکھو کہ کون تمہاری مدد کررہا ہے، تم یہ دیکھو کہ تم کس کی مدد کرسکتے ہو۔ یہ مت دیکھو کہ کس نے تمہارے لئے کیا کیا،تم یہ دیکھو کہ تم کسی کیلئے کیا کرسکتے ہو۔ جناب الطاف حسین نے لاہور سمیت پنجاب کے تمام زونوں، اضلاع، تحصیلوں اور یونٹوں کے کارکنوں، ذمہ داروں، بزرگوں اور ماؤں بہنوں کو تحریک کا پیغام پھیلانے میں دن رات محنت ولگن اور ثابت قدمی سے کام کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے عیدمیلادالنبی ﷺ کے موقع پر استقبالیہ کیمپ لگانے پر ایم کیوایم پنجاب کے کارکنوں کو خصوصی خراج تحسین اور شاباش پیش کی۔

ایم کیوایم کے زیراہتمام ہفتہ کے روز بعد نماز عشاء لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ذکر مصطفی ﷺ کی پرنور محفل منعقد ہوگی

محفل ذکر مصطفی ﷺ میں ملکی اور بین الاقوامی نعت خواں حضرات اویس رضا قادری، سعید ہاشمی، قاری وحید ظفر قاسمی، امجد صابری، جنید جمشید و امہ حبیبہ، حوریہ رفیق دیگر بارگاہِ رسالت ؐ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے اور مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سیرت النبی ﷺ پر روشنی ڈالیں گے

کراچی:۔۔۔۔18،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام مورخہ 19 فروری بروز ہفتہ بعد نمازِ عشاء لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جشن عیدمیلاالنبی ﷺ کے سلسلے میں محفل ذکرِ مصطفیؐ منعقد ہوگی جس میں ملکی اور بین الاقوامی نعت خواں حضرات اویس رضا قادری، سعید ہاشمی، قاری وحید ظفر قاسمی، جنید جمشید، امجد صابری، نعیم عباس روفی، محمد علی سہروردی، امہ حبیبہ، حوریہ رفیق و دیگر بارہ گاہ رسالت ؐ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے جبکہ مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سیرت النبی ﷺ پر روشنی ڈالیں گے۔ محفل ذکر مصطفی ﷺ کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے تمام انتظامات کو حتمی شکل دیدی گئی ہے اور تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور نعت خواں حضرات کو دعوت نامے ارسال کئے جاچکے ہیں۔محفل ذکر مصطفی ﷺ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین، حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی ایم کیوایم کے سیکٹر ویونٹس کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ عوام بھی بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔

کراچی میں بجلی کے نرخ میں مزید 96 پیسے فی یونٹ اضافہ غیر منطقی اور عوام دشمن اقدام ہے، رابطہ کمیٹی

بجلی کے نرخ میں اضافہ فی الفور واپس لیا جائے اور عوام کو سبسڈی فراہم کی جائے

کراچی۔۔۔18،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کی جانب سے کراچی میں بجلی کے نرخ میں مزید 96 پیسے فی یونٹ اضافے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس اضافے کو ظالمانہ اقدام قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عوام پر مہنگائی کے بوجھ، بیروزگاری، بجلی، گیس اور اشیائے صرف کی قیمتوں میں پے در پے اضافے نے غریب عوام کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اور ان حالات میں غریب آدمی کا معمولات زندگی چلانا مشکل سے مشکل ترین ہوچکا ہے اور ان حالات میں بجلی کے نرخوں میں اضافہ کرنا انتہائی غیر منطقی اور کھلا عوام دشمن اقدام ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے بلند وبانگ دعوے کرتی چلی آئی ہے لیکن بجلی کے نرخوں سمیت مہنگائی کی شرح میں روز بروز اضافہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت غریب عوام کو ریلیف کی فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے اگر حکومت کی جانب سے عوام کو مہنگائی اور بیروزگاری کے سنگین بحرانوں سے نکالنے کیلئے مثبت اقدامات بروئے کار نہ لائے نہ گئے اور صرف زبانی دعوؤں پر ہی اکتفا رکھا گیا تو ملک کے بحران در بحران میں مبتلا ہونے کا سنگین اندیشہ ہے اور یہ صورتحال ملک بھر کے محبّ وطن عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا ہے کہ کے ای ایس سی کی جانب سے بجلی کے نرخ میں مزید 96 پیسے فی یونٹ کے اضافے کا فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے اور عوام دشمن اقدامات کا سلسلہ فی الفور بند کرکے غریب عوام کو سبسڈی فراہم کی جائے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کے رکن سلیم شہزاد کے برادرنسبتی اعجاز اعظم مرحوم کی فاتحہ سوئم

کراچی۔۔۔18،فروری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد کے برادرنسبتی اعجاز اعظم مرحوم کا سوئم ان کی رہائش گاہ واقعہ بفرزون میں ہوا۔جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانہ کی گئی۔سوئم کے اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد، واسع جلیل،حق پرست صوبائی وزیر ڈاکٹر محمد علی شاہ،مشیر خواجہ اظہارالحسن رکن قومی اسمبلی فرحت خان،رکن سندھ اسمبلی عبدالمعید،مختلف شعبہ جات،علاقائی سیکٹر و یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان اورمرحوم کے عزیزواقارب نے شرکت کی۔

☆☆☆☆☆